سوال

(334) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور درود کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث ہے کہ جو شخص مجھ پر سلام پڑھتا ہے، میری روح میرے جسم میں لوٹائی جاتی ہے اور میں جواب دیتا ہوں یہ حدیث سنداً کیسی ہے؟ اس سے بریلویوں کا استدلال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں زندہ ہیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت سنن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ (کتاب المناسک باب زیارۃ القبور: 2041) اور مسند احمد (2/527) میں موجود ہے۔ اسے ابن الملقن (تحفۃ المحتاج ح 1151) وغیرہ نے صحیح کہا ہے لیکن راجح قول میں اس کی سند ضعیف ہے۔

یزید بن عبداللہ بن قسیط (راوی حدیث عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ثابت ہے۔ دیکھئے السنن الکبری للبیہقی (1/122، وسندہ حسن)

لیکن اس خاص روایت میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ثابت نہیں اور ان کی عام روایتیں تابعین سے ہیں یعنی وہ تابعین عن الصحابہ سے روایت کرتے ہیں اور اس سند میں انھوں نے سماع کی تصریح نہیں کی لہٰذا اس سند میں انقطاع کا شبہ ہے جیسا کہ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے تحقیق کی ہے لہٰذا اسے حسن قرار دینا صحیح نہیں ہے۔ والعلم عند اللہ عزوجل (شہادت اکتوبر 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات - صفحہ621